یہ رضا کے خنجر کی مار تھی کہ دیو کی گردن اتار لی
جسے دیو کی پوجا کا تھا نشہ وہ خالد کی چیخ و پکار تھی

صاعقۃ الرضا علیٰ اعداء المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المعروف

مطالعہ بریلویت کی جھلکیاں

ڈاکٹر خالد محمود اپنے علم و حواس کے آئینے میں

مصنف

خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند حضور تاجدارِ رضویت

حضرت علامہ مولٰینا مفتی محمد عبدالوھاب خان

القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بزم اعلیحضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرفِ انتساب

فقیر اپنی اس ناچیز تالیف کو اپنے مرشدِ کریم فقیہ العظیم فرید الدوراں قطبِ زماں دستگیرِ بیکساں سیدِی وسندی ومرشدی علامہ مولانا آلِ رحمٰن محمد مصطفیٰ رضا خاں المعروف مفتی اعظمِ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کے نامِ نامی واسمِ گرامی سے منسوب کرتا ہے جن کے فیضانِ کرم نے لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کو قعرِ ضلالت وگمراہی سے نکال کر ہدایت ونجات کی راہ پر لگادیا اور ساغرِ ایمان وعرفان عطا فرمایا۔

شاہا چہ عجب گر بر نواز ند گدارا

سگِ بارگاہِ رضا ابو الرضا

محمد عبد الوہّاب خاں القادری الرضوی غفرلہ

ملک الموت کا حال دیکھ کر عالم محیط زمین کا فخر عالم
کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس
فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا
حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص
سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص
قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے
ایک شرک ثابت کرتا ہے۔"

(براہین قاطعہ۔ ص ۵۱، کتب خانہ امدادیہ دیوبند)

محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو علم میں ممتاز ٹھہرایا اور امت کو اعمال میں بڑھ جانے والا بتایا مولوی خلیل احمد اور مولوی رشید احمد نے سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم محیط زمین ایسا شرک ٹھہرایا جس میں ایمان کا کوئی حصہ نہیں اور شیطان و ملک الموت کے لئے علم محیط زمین نص سے ثابت بتایا گویا شیطان و ملک الموت کو خدا کا شریک بنایا۔ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجیے ہماری کتاب "خیر الھدیٰ لدفع الطغیٰ"

(۶) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم غیب ماننا شرک صریح ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی فرماتے ہیں:

"علم غیب میں تمام علماء کا عقیدہ اور

مذہب یہ ہے کہ سوائے حق تعالیٰ کے اس کو کوئی
نہیں جانتا ۔ وعندہ مفاتیح الغیب لایعلمھا
الاھو خود حق تعالیٰ فرماتا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے
کہ حق تعالیٰ ہی کے پاس ہے علم غیب کا کہ کوئی
نہیں جانتا اس کو سوائے اس کے ۔ پس اثبات علم
غیب غیر حق تعالیٰ کو شرک صریح ہے ۔"

(فتاویٰ رشیدیہ کامل مبوب ص ۹۶)

نیز یہی رشید احمد گنگوہی فرماتے ہیں :

"حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب
نہ تھا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ کو علم غیب تھا
صریح شرک ہے ۔"

(فتاویٰ رشیدیہ کامل مبوب ص ۹۶)

مولوی اسمٰعیل دہلوی فرماتے ہیں :

"غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں
ہو جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب کی شان ہے ۔"

(تقویۃ الایمان ص ۴۴ ۔ مکتبۃ الاسلام وسن پورہ لاہور)

(۷) مولوی عاشق الٰہی میرٹھی لکھتے ہیں :

"جس زمانے میں مسئلہ امکان کذب پر
آپ (رشید احمد گنگوہی) کے مخالفین نے شور مچایا

اور تکفیر کا فتویٰ شائع کیا۔ سائیں توکل شاہ
انبالوی کی مجلس میں کسی مولوی نے امام ربانی
(رشید احمد گنگوہی) کا ذکر کیا اور کہا کہ امکان
کذب باری کے قائل ہیں یہ سن کر سائیں توکل
شاہ نے گردن جھکالی اور تھوڑی دیر مراقب رہ کر
منہ اوپر اٹھاکر اپنی پنجابی زبان میں یہ الفاظ فرمائے
لوگو تم کیا کہتے ہو۔ میں مولانا رشید احمد صاحب کا
قلم عرش کے پرے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔"
(تذکرۃ الرشید، جلد دوم، ص ۳۲۲)

نمبر ۱۔ سائیں توکل شاہ انبالوی ان پڑھ بے علم، علماء دیوبند کے پرستار فضلہ خوار ہیں۔

نمبر ۲۔ عالم غیب اور عالم شہادت دونوں عالم مختلف ہیں۔ یہ زمین و آسمان اور اس کے درمیان جو بھی ہے وہ عالم شہادت میں ہے اور اس کے ماوراء عرش و کرسی، لوح محفوظ وغیرہ عالم غیب میں ہیں۔

نمبر ۳۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ کہ خدا کا جھوٹ ممکن ہے ثابت کرنے کے لئے سائیں توکل شاہ کے پاس علم ہوتا تو عالمانہ دلائل پیش فرماتے اب چونکہ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے لکھ دیا کہ غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو جب چاہے کرلیجئے چنانچہ سائیں توکل شاہ نے جب چاہا گردن جھکادی اور غیب کا علم حاصل کرلیا۔ فرمایا لوگو!

"کیا کہتے ہو میں مولانا رشید احمد گنگوہی کا قلم عرش کے پرے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔"

عرش عالم غیب میں ہے۔ علماء دیوبند کا پرستار، فضلہ خوار عرش کے بھی آگے رشید احمد کا قلم چلتا ہوا دیکھ رہا ہے۔ علماء دیوبند کے پرستار فضلہ خوار کا یہ عالم ہے کہ جب چاہے غیب کا علم (وہ بھی عرش کے آگے) حاصل کرلے تو اندازہ لگائیے کہ خود علمائے دیوبند کے علم کا عالم کیا ہوگا۔ مولوی اسمٰعیل کی شریعت کے مطابق جب چاہے دریافت کرلے یہ خدا ہی کی شان ہے۔ جب سائیں توکل شاہ کو یہ منصب حاصل ہے تو سائیں کے آقائے نامدار دیوبند کے تاجدار علماء روزگار کی شان کا عالم کیا ہوگا؟

(۸) دیوبندی عقیدہ ہے کہ خدا کا جھوٹ ممکن ہے چنانچہ مولوی خلیل احمد اور مولوی رشید احمد گنگوہی بالاتفاق فرماتے ہیں:

"امکان کذب کا مسئلہ تو اب جدید کسی نے نہیں نکالا بلکہ قدما میں اختلاف ہوا ہے۔"

(براہین قاطعہ، ص ۲)

امام الوہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی فرماتے ہیں:

"لانسلم کہ کذب مذکور بمعنی مسطور باشد"

(یکروزی۔ ص ۱۴۵)

یعنی ہم نہیں جانتے کہ خدا کا جھوٹ محال ہو نیز خدا کا جھوٹ

ممکن ثابت کرنے کیلئے مولوی عاشق الٰہی نے سائیں توکل شاہ کی حکایت تذکرۃ الرشید جلد دوم میں طبع کرائی جو پچھلے اوراق میں مذکور ہے۔

(۹) دیوبندی عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم غیب کلی کا ثبوت عقلاً و نقلاً باطل ہے۔ اگر بعض علوم غیبیہ ثابت ہوں تو اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کیا تخصیص، ایسا علم غیب تو زید و عمر ہر بچہ و پاگل بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے۔ گویا اگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بعض علم ہو تو ایسا علم غیب تو ہر عامی بلکہ تمام حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے۔

چنانچہ مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں :

"پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی